رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم یک شنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۱ روپے ۔ ششماہی ۱۱ ۔ سہ ماہی ۶ ۔ ماہوار ۲½

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۱۱ شہادت ۱۳۲۷ھش | ۳۰ جمادی الاول ۱۳۶۷ھ | ۱۱ اپریل ۱۹۴۸ء | نمبر ۸۰

کولمبیا کی بغاوت

بگوٹا ۱۱ اپریل۔ آج کولمبیا کی کنزرویٹو گورنمنٹ نے دارالسلطنت کو باغیوں سے چھین لیا۔ جو کئی روز سے اس پر قابض تھے۔ باغیوں کو فوج کی بھی حمایت حاصل ہو گئی تھی۔ اور ان کی کوشش موجودہ حکومت کا تختہ الٹ کر خود اقتدار حاصل کرنے کی تھی۔ جس نشرگاہ پر باغیوں نے قبضہ کر لیا تھا وہ بھی واپس لے لی گئی ہے۔ (رائٹر)

کشمیر کی گتھی کو سلجھانے کیلئے آخری گول میز مذاکرات ناکام ہو گئے۔

مسئلہ کشمیر کو حل کرنے میں آخری راؤنڈ ٹیبل کانفرنس بھی ناکام ہو گئی

سلسلہ گفت و شنید میں کامل تعطل پیدا ہو گیا ہے

لیک سکسیس ۱۰ اپریل۔ مسئلہ کشمیر پر غور و خوض کے لئے صدر امن کونسل اور پاکستانی و ہندوستانی وفود کے درمیان جو راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کل ڈاکٹر الفانسو لوپ کے دفتر میں منعقد ہوئی تھی۔ وہ بھی معاملات کو سلجھانے میں ناکام رہی۔ نتیجہ یہ ہوا ہے کہ سلسلہ گفت و شنید میں کامل تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ قضیہ اب ایک نئے دور میں داخل ہونے والا ہے۔ اس راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں صدر امن کونسل ڈاکٹر الفانسو لوپ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان اور مسٹر گوپال سوامی آئنگر کے علاوہ کونسل کے تین سابق صدر بھی شریک ہوئے۔ جنرل انڈریو میکنا گھٹن (کینیڈا) اور ڈاکٹر ٹی۔ الف سیانگ (چین) (باقی ص ۸ کالم ۴)

قائداعظم کے ارشادات

”پاکستان میں رہتے ہوئے جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان پھر ہندوستان کے ساتھ مل جائے وہ موہوم خوابوں کی دنیا میں بستے ہیں۔ وہ پاکستان کے دشمن ہیں“

پاکستان کی حکومت پاکستان کے دشمنوں کو ان دشمنوں کے پانچویں کالم والوں کو اور کمیونسٹوں کو ہرگز برداشت نہیں کریگی۔

پاکستان مسلمانوں کی دس سال کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے اب اسے دشمنوں کے مکروہ منصوبوں سے بچانا مسلمانوں کا کام ہے۔ اس مقصد کے لئے مسلمانوں کو متحد ہو جانا چاہیئے۔“

تقریر ڈھاکہ مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۴۸ء

فرانس میں زبردست بغاوت کا خطرہ

ہزاروں کمیونسٹ ملک میں گھس آئے ہیں۔

برلن ۹ اپریل۔ فرانس کے غیر کمیونسٹ ٹریڈ یونین کے لیڈر مسٹر لیبرنٹ نے یہ الزام لگایا ہے۔ کہ اطالوی کارکنوں کے ساتھ ہزاروں کمیونسٹ ایجنٹ فرانس میں گھس آئے ہیں۔ تاکہ مسلح بغاوت میں حصہ لے سکیں۔ یہ بغاوت اطالوی انتخابات کے ایام میں کی جائے گی۔ آپ نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ ہم مانتے ہیں کہ اطالوی کارکنوں میں سے ۲۵ فیصدی افراد فرانس میں گھس آئے ہیں جنہیں سابق فرانسیسی کمیونسٹ جنرل مشتیر کرو شیٹ لایا ہے۔ (گلوب)

بنگالی زبان کا قضیہ تا ہنوز قائم ہے۔

ڈھاکہ ۱۱ اپریل۔ آج مشرقی بنگال کی اسمبلی میں کانگرس پارٹی کے ڈپٹی لیڈر نے ایک ترمیم پیش کی جس میں مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ بنگالی زبان کو سٹیٹ لنگویج کے برابر رتبہ دیا جائے۔ اور ملک کی کرنسی اور ٹکٹوں وغیرہ پر بنگالی تحریر بھی موجود ہو۔ مگر وزیراعظم مشرقی بنگال خواجہ ناظم الدین نے مسترد کر دی۔ کہ یہ معاملہ مرکز سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے صوبائی اسمبلی اس پر بحث کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

سابق شاہ انام کو تخت نشین کرنے کی کوشش

بلارت ۱۱ اپریل۔ حکومت کوچین چائنا کے سابق صدر نے رائٹر کو ایک بیان میں بتایا کہ فرانسیسی سفیر برائے انڈو چائنا اس کوشش میں ہیں کہ سابق شاہ انام بایو دوئی کو دوبارہ تخت نشین کرانے کے لئے گفتگو کا آغاز کیا جائے۔ چنانچہ کل وہ جب ہانگ کانگ وارد ہونگے۔ تو ہائی کمشنر اور سابق شاہ انام بایو دوئی سے بھی تبادلہ خیالات کریں گے۔

—— برلن ۱۱ اپریل۔ دو ہوائی جہازوں کے حادثۂ تصادم کی تحقیق کرنے کے لئے برطانیہ روس اور برطانیہ کی مشترکہ تحقیق کمیٹی کے قیام کے لئے رضامند ہو گیا ہے۔ (رائٹر)

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پاکستان میں قانون شریعت کے نفاذ کا مطالبہ

کیمبل پور ۱۰ اپریل - زیر صدارت پیر صاحب مانکی شریف ایک جلسہ عام میں متفقہ طور پر ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا جس میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ پاکستان میں قرآن کریم کے ماتحت قانون شریعت کا نفاذ کیا جائے۔ پیر صاحب مانکی شریف نے اپنی تقریر میں اس بات پر خاص زور دیا کہ پاکستان کو مضبوط کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمانوں میں اتحاد قائم کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ قرآنی احکام نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کی حالت کو سدھار دیں گے۔ بلکہ حکومت کے مشکل مسائل کو بھی حل کر دیں گے۔ آپ نے فرمایا۔ ملک کی معاشی۔ مجلس اور سیاسی مشکلات کا یہ ایک تیر بہدف علاج ہے پیر صاحب مانکی شریف نے ایک الگ پریس نوٹ میں اس مکروہ پروپیگنڈا کی پرزور تردید کی کہ قائد اعظم کا سرحدی صوبہ میں خیر مقدم نہیں کیا جائیگا۔ آپ نے کہا ہزاروں قبائلی اور پٹھان قائد اعظم کا شاندار استقبال کرنے کے لئے چشم براہ ہیں (ا-پ)

انجمن آزادی اطلاعات کا اجلاس

لندن ۱۱ اپریل - اتحادی اقوام کی انجمن آزادی اطلاعات کے ۲۲ دولتوں کی حمایت سے ۳ سال کے لئے ایک ایسی کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا۔ جو خبروں کی آزادی کی نگرانی کریگی۔ (رائٹر)

ہندوستان اور پاکستان کے لئے برطانوی فوجی افسر

لندن ۱۰ اپریل - برطانیہ کے دفتر جنگ نے ہندوستان اور پاکستان کی طرف سے برطانوی دارالامان کے افسروں کو یہ دعوت دی ہے کہ وہ ہندوستان اور پاکستان کی فوجوں میں تین سال کے لئے ملازمت کریں۔ امید کی جاتی ہے کہ ان افسروں کی طرف سے اس دعوت کا حوصلہ افزا جواب دیا جائے گا۔ اس ملازمت کے لئے دونوں حکومتوں نے دلکش شرائط پیش کی ہیں۔ (گلوب)

گاندھی میموریل آرٹ نمائش

اکولہ ۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ اکولہ میں ماہ مئی کے وسط میں آرٹ کی ایک نمائش ہوگی۔ *

مسٹر شنکر راؤ دیو سے ملاقات

نئی دہلی ۹ اپریل - گوالیار ریاستی کانگرس کے صدر مسٹر ستیا دام اور مرکزی انڈیا ایجنل کونسل کے سکرٹری سید حمید علی نے آج آل انڈیا کانگرس کے جنرل سکرٹری مسٹر شنکر راؤ دیو سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس بات چیت کے دوران میں یہ غور کیا گیا کہ کانگرس کے نئے آئین کا ریاستوں پر کیا اثر ہوگا۔ (گلوب)

گاندھی جی کی یاد میں عجائب گھر

نئی دہلی ۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ مرکزی ہندوستان کے ایک مشہور کانگرسی کارکن مسٹر بنارسی داس چترویدی گاندھی جی کی زندگی سے تعلق رکھنے والے لٹریچر اور خطوط اکٹھے کر رہے ہیں ان کو مرکزی ہندوستان میں ٹیکم گڑھ کے مقام پر گاندھی جی کی یادگار میں ایک عجائب گھر قائم کرنے کے لئے استعمال کیا جائیگا (گلوب)

دشمنوں کی نصف کمپنی تباہ کر دی گئی
آزاد فوجوں کی کامیابی

تراڑکھل ۹ اپریل آزاد کشمیر گورنمنٹ کی وزارت دفاع کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ پونچھ کے محاذ پر ہماری پٹرول پارٹی نے دشمن کی فوج پر حملہ کر کے سات افراد کو ہلاک کر دیا۔ دشمن نے توپوں مشین گنوں اور ہوائی جہازوں سے حملہ کیا۔ اکھنور کے محاذ پر بھی دشمن کی ایک پٹرول پارٹی سے ہماری فوجوں کی مڈبھیڑ ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں دشمن کے ۱۳۲ افراد ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ اسی طرح نوشہرہ محاذ پر دشمن کی دو مسلح کمپنیوں سے آزاد فوج کی نصف گھنٹہ تک شدید جھڑپ ہوئی مگر مخالف کو آخر میدان چھوڑ کر بھاگنا ہی پڑا۔ ہماری فوجوں نے دشمن کا دو میل تک تعاقب کر کے اس نصف کمپنی کو تباہ کر دیا (ا-پ)

فلسطین کو ٹرسٹی شپ کمیٹی کے سپرد کرنیکی تجویز

قاہرہ ۹ اپریل - مصر کے ایک اخبار نے یہ اطلاع دی ہے کہ فلسطین میں ٹرسٹی شپ قائم کرنے کے متعلق امریکہ نے جو تجویز پیش کی ہے۔ مصر اسے قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ یہ فیصلہ عارضی ہونا چاہیئے اور آخر کار فلسطین ایسی حکومت قائم کی جائے۔ جس میں عربوں کا غلبہ ہو۔ اس کے علاوہ فلسطین کو تقسیم کرنے کی تجویز بالکل منسوخ کر دی جائے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مصر کے وزیر خارجہ نے قاہرہ میں امریکہ سفیر کو اس فیصلے سے غیر سرکاری طور پر مطلع کر دیا ہے (گلوب)

یمن کے باغیوں کا سردار پھانسی پر لٹکا دیا گیا

عدن ۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ یمن میں باغیوں کے سردار عبد اللہ وزیر کو جمعرات کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ آپ کے وزیر خارجہ حسین الکوبے کو بھی سزائے موت دے گئی ہے۔ ان دونوں پر یمن کے سابق ۸۰ سالہ بوڑھے امام کو قتل کرنے کی سازش میں حصہ لینے کا الزام لگا گیا تھا (گلوب)

کراچی میں ہڑتال

کراچی ۹ اپریل - کل کراچی کی بندرگاہ میں کام کرنے والے چار ہزار سے زیادہ ملازموں نے آٹھ گھنٹوں ۴ کے لئے ہڑتالی کی یہ ہڑتال بندرگاہ میں کام کرنیوالے مزدوروں کی یونین کے جنرل سکرٹری کی گرفتاری کے خلاف

وزیر اعظم پاکستان کراچی پہنچ گئے

لاہور ۱۱ اپریل پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں مع بیگم آج بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے کراچی پہنچ گئے۔ قیام لاہور کے دوران آپ نے مشترکہ مہاجرین کونسل کی صدارت کی۔ اور ۱۱۴ ویں بریگیڈ کی پریڈ کا معائنہ کیا۔ اس سے قبل آپ راولپنڈی تشریف لے گئے تھے۔ جہاں آپ نے فوج کے صدر دفاتر کا معائنہ کیا۔

مشرقی بنگال کو چھوڑنے والوں سے کوئی ہمدردی نہ کی جائیگی

کلکتہ ۹ اپریل - ڈاکٹر بی سی رائے وزیر اعظم مغربی بنگال نے جو کہ مسئلہ پناہ گزینان کے تعلق میں مرکزی حکومت کے ساتھ بات چیت کر کے حال ہی میں دہلی سے واپس آئے ہیں اور ایک پریس بیان جاری کیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ لوگوں میں یہ غلط فہمی پھیل گئی ہے گویا کہ گورنمنٹ ہند نے مغربی بنگال کو پناہ گزینوں کی امداد کے لئے آٹھ کروڑ روپیہ دیا ہے حالانکہ یہ صحیح نہیں۔ مشرقی بنگال کو چھوڑ کر آنے والے لوگوں کی کوئی امداد نہیں کی جائے گی (ا-پ)

مویشیوں کی اعلےٰ پرورش کا اہتمام

لاہور ۱۱ اپریل پاکستان میں مویشیوں کی اصلاح کے لئے اور اعلےٰ نسل کے مویشی پالنے کے لئے مغربی پنجاب کی حکومت نے پانچ سرکاری کیٹل فارم لوئر باری دوآب نوآبادی میں کھول دئے ہیں۔ یہ فارم سائنٹفک اصول پر چلائے جا رہے ہیں۔ ان کی نگرانی ایک ڈپٹی ڈائرکٹری سپرنٹنڈنٹ کے سپرد ہے۔ فارم ان مقامات پر ہیں۔ جہانگیر آباد۔ منٹگمری قادر آباد اور بہادر نگر۔ (ا-پ)

* جس میں گاندھی جی کی زندگی سے تعلق رکھنے والی تصویریں اور فوٹو دکھائے جائیں گے۔ (گلوب)

مغربی بنگال اسمبلی کے سامنے عورتوں کا اجتماعی مظاہرہ

کلکتہ ۱۰ اپریل آج صبح مغربی بنگال کے ایوان اسمبلی کے سامنے عورتوں کی ایک ٹولی نے مظاہرہ کیا۔ یہ عورتیں ان سرکاری ملازمین کی رشتہ دار تھیں۔ جنہیں ہڑتال کے سلسلے میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے اسمبلی کے سامنے جمع ہو کر گرفتار شدہ ملازمین کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ گھوڑے سوار پولیس نے دفعہ ۱۴۴ کے مفاد کے ماتحت ان عورتوں کو منتشر کر دیا۔ (ا-پ)

درخواست دعا

سیالکوٹ ۱۰ اپریل - بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر منیجر الفضل کا بڑا لڑکا عزیز سیف اللہ جو کہ اچانک سخت بیمار ہو گیا ہے۔ احباب عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

— ڈھاکہ ۱۰ اپریل پاکستان مسلم لیگ کے ناظم چوہدری خلیق الزمان آج بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ پہنچ گئے آپ مسلم لیگ کی تنظیم جدید کے سلسلے میں مشرقی پاکستان تشریف لائے ہیں (ا-پ)

سر والٹر مانکٹن کی نظام دکن سے ملاقات

حیدر آباد دکن ۱۰ اپریل دہلی سے واپس آنے کے بعد آج نظام نے آئینی مشیر سر والٹر مانکٹن نے ایک گھنٹے تک نظام دکن سے ملاقات کی سر مانکٹن گذشتہ کئی یوم سے انڈین یونین کے نمائندوں کے ساتھ گفت و شنید کر رہے تھے۔ ریاست حیدر آباد کے وزیر اعظم میر لائق علی اور امور خارجہ کے وزیر نواب معین نواز جنگ بھی ملاقات کے وقت وہاں موجود تھے۔ سر مانکٹن نے اصل صورت حال سے نظام صاحب کو مطلع کیا۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور حیدر آباد کے نمائندوں کے درمیان مزید گفت و شنید عنقریب شروع ہونے والی ہے۔ (ا-پ)

ہیگ کانفرنس میں لیبر ممبران بھی شرکت کرینگے

لندن ۱۰ اپریل - ہیگ میں ۷ مئی سے ۱۰ مئی تک متحدہ یورپ کی ایک کانفرنس منعقد ہونی قرار پائی ہے۔ برطانوی لیبر پارٹی نے اس کانفرنس کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا ہے۔ اور پارٹی ممبران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس میں شریک نہ ہوں۔ لیبر پارٹی کے اس فیصلے کو نظر انداز کرتے ہوئے برطانوی پارلیمنٹ کے تیس لیبر ممبران نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس کانفرنس میں ضرور شرکت کریں گے۔ لیبر پارٹی نے اس خیال کی بنا پر عدم شرکت کا فیصلہ کیا تھا۔ کہ کانفرنس یورپ کے ترقی پسند عناصر کی شرکت سے محروم رہیگی۔ کیونکہ اس کانفرنس کے انعقاد کے اصل محرک مسٹر چرچل جیسے قدامت پسند لیڈر ہیں۔ (رائٹر)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۱ اپریل ۱۹۴۸ء

ہمارا مقصد

مغربی پنجاب کی اسمبلی میں شیخ فضل حق صاحب پراچہ کی قرارداد جو مساجد میں مکتب کھولنے کے بارے میں زیر بحث رہی۔ اس کی تائید کرنے والوں نے اس امر پر بہت زور دیا تھا کہ اس طرح شروع میں ہی دیہاتی بچوں کو مذہبی تعلیم دی جا سکے گی۔ اور یہ چیز مسلمانوں کے لئے نہایت ضروری ہے۔ ایک ممبر نے قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر بات میں مذہب کو بیچ میں گھسیڑ دینا درست نہیں۔ دیہاتی بچوں کی تعلیم کا سوال ہے۔ اس کے متعلق کوئی کارآمد بات کرنی چاہیئے۔ مخالف ممبر کے خیال میں گویا پاکستان کے بچوں کی تعلیم سے مذہب کا کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیئے۔ دراصل بات یہ ہے کہ مسلمانوں کے بہت سے رہنما اس بات کو اب فراموش کر رہے ہیں کہ تقسیم کس وجہ سے کرائی گئی ہے۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ پاکستان بنایا ہی اس لئے گیا ہے کہ مشترکہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تہذیب و تمدن کی قسمت مشکوک نظر آتی تھی۔ ورنہ اس تمام شورا شوری کا فائدہ ہی کیا تھا۔ خود قائداعظم محمد علی جناح نے تقسیم سے پہلے اور بعد بھی بارہا اس بات کا اعلان کیا ہے۔ کہ اس ملک کی اٹھان قرآن کریم کے اصولوں کیمطابق کی جائے گی۔ ابھی حال ہی میں آپ نے نہایت پرزور الفاظ میں اس کا اعادہ کیا ہے۔ پھر خان لیاقت علیخان وزیر اعظم پاکستان نے بھی اپنی لاہور کی تقریروں میں یہی بات کئی بار کہی ہے۔ جب حکومت کے بڑے بڑے صاحبانِ اقتدار کا خیال یہ ہے کہ پاکستان صحیح معنوں میں ایک اسلامی ملک بنایا جائیگا تو معزز ممبر کا اعتراض کتنا نامناسب اور غیر متوقع ہے آخر پاکستان کے سامنے کوئی مقصد ہے یا نہیں۔ وہ مقصد کیا ہے۔ جبتک کسی ملک یا کسی قوم کا کوئی مقصد نہ ہو ناممکن ہے کہ وہ کسی قسم کی صحیح معنوں میں ترقی کر سکے۔

آپ اس وقت دیکھ رہے ہیں کہ دنیا کی بڑی بڑی قوموں کے سامنے ان کے خاص مقاصد ہیں۔ جن کی تکمیل کے لئے وہ رات دن کوشاں ہے۔ اور ان کی تمام جدوجہد اسی خاص مرکز کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ برطانیہ اور امریکہ کے سامنے ایک خاص قسم کی جمہوریت ہے۔ جو وہ اپنے لئے مفید خیال کرتے ہیں۔ ان کے تمام قومی کام اپنے جمہوری اصول کی نگہداشت کے نقطۂ نظر سے عمل میں آ رہے ہیں۔ اسی طرح روس کے سامنے اس کا اپنا جداگانہ مقصد ہے۔ کمیونزم اس کے خیال میں نہ صرف قومی تحریک ہے بلکہ ایک مذہب ہے جس کو وہ تمام دنیا میں پھیلا دینا چاہتا ہے۔ ان کے مقابلہ میں جن قوموں کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ وہ ان کے ہاتھوں میں محض کھلونا بنی ہوئی ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ اپنی تگ و دو کو کسی پختگی کے ساتھ ایک مقصد پر مرتکز نہیں کر سکیں۔ وطنیت بیشک ایک بہت بڑا محرک ہے لیکن چھوٹی قوموں میں یہ جذبہ ان بڑی بڑی قوموں کے مقاصد و اغراض کے سامنے بیکار ہو کر رہ گیا ہے۔

بیشک اہالی پاکستان کے لئے بھی وطنیت کے جذبہ کی بیداری نہایت اہمیت رکھتی ہے۔ لیکن اگر یہی مقصد اور یہی غرض تھی۔ تو اس کی تکمیل تو متحدہ ہندوستان میں بھی ہو سکتی تھی اور ہمارے بچے بھی "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" کا ترانہ گا کر بسر کر سکتے تھے۔ یقیناً پاکستان کو علیحدہ کرانے میں ہمارا مقصد یہیں تک ختم نہیں ہو جاتا۔ ہمیں پاکستان سے بطور اپنے وطن کے محبت کرنی چاہیئے۔ اور ہمارے بچوں کے دلوں میں یہ جذبہ شروع ہی سے پیدا کیا جانا چاہیئے درست ہے۔ اور یہ بھی درست ہے کہ اس جذبہ کی پرورش ہمارے ملک کے استحکام و ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ لیکن ہمارا سب سے بڑا مقصد اسلام ہی ہونا چاہیئے۔ اور مذہب ہی ہے جو ہمیں حقیقی ترقی کے راستہ پر گامزن کر سکتا ہے۔ ہمارا اعلیٰ ترین مقصد دنیا میں اسلام کی فوقیت قائم کرنا ہونا چاہیئے۔ اگر ہم اس مقصد کو لیکر اٹھیں گے تو یقیناً ہمارے رگ و ریشہ میں ایک نیا خون دوڑنے لگیگا۔ اور ہمارے خون کے ہر قطرے میں ایک نئی روح پیدا ہو جائے گی۔

حبِّ وطن اور حبِّ اسلام کوئی متضاد مقاصد نہیں ہیں۔ بلکہ ایک وقت میں دونوں کا موجود ہونا ہماری تگ و دو کو اور بھی تیز کرنے کا باعث ہو سکتا ہے۔ جو لوگ وطن پہلے یا مذہب پہلے وغیرہ کے طریق فکر کو اپنے دلوں میں راہ دیتے ہیں وہ زندگی کے مختلف پہلوؤں کی یکسانی کا احساس کھو دیتے ہیں۔ ایک انسان کی زندگی کے کئی پہلو ہوتے ہیں اور سب اپنی اپنی جگہ پر اہم ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ان میں تقابل ہو۔ بلکہ حقیقی زندگی انہی مختلف پہلوؤں میں ایک توازن قائم رکھنے ہی کا نام ہے۔

اسلام زندگی کے تمام پہلوؤں میں توازن قائم رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ وہ یہ نہیں سکھاتا کہ تم اپنے خاندان اپنی قوم اپنے وطن سے محبت نہ کرو۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ ان سب کا حق باحسن طریق ادا کرو۔ کسی کے حق کو فراموش نہ کرو۔ یہی اسلام ہے۔

پاکستان میں بچوں کی مذہبی تعلیم کا سوال نہایت اہم ہے۔ اس لئے شیخ فضل حق صاحب پراچہ کی قرارداد میں اس امر پر زور دینا کوئی بیجا نہیں تھا۔ اور اسپر اس قسم کی تنقید جس قسم کی مخالفت کرنے والے ممبر نے فرمائی ناجائز ہے۔ جب آپ اسمبلی کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے کرتے ہیں۔ تو اس کا مطلب کیا ہے؟ یہی مطلب ہے کہ اس اسمبلی میں اسلام کے نقطۂ نظر سے کارروائی ہوگی۔ اگر یہ مطلب نہیں ہے تو تلاوت کو بھی بند کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بھی تو اسمبلی کے کاروبار میں خواہ نخواہ مذہب کو گھسیڑ دینے کے مترادف ہے۔

فلسطین کے خیر خواہ

یہودی ایک تاجر قوم ہے۔ اس نے یورپ اور امریکہ میں بڑے بڑے تجارتی ادارے قائم کر لئے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ اس قوم نے تمام مغربی ممالک پر اقتصادی فوقیت قائم کر لی تھی۔ بڑے بڑے بنکوں کے وہی مالک بن گئے تھے۔ گویا تمام مغربی دنیا ان کے اقتصادی پنجہ میں گرفتار تھی۔

حکومتوں کی جب آنکھیں کھلیں تو انہوں نے دیکھا کہ تمام ملکی خزانے یہودیوں کی تجوریوں میں مقفول ہیں۔ اقتصادی طاقت سے انہوں نے حکومتوں کی پالیسیوں کی باگ دوڑ اپنے ہاتھوں میں لے رکھی ہے۔ یہ دیکھ کر تمام لوگ ان کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے۔ حکومتوں نے ان کو اپنے ملک سے باہر نکالنا شروع کر دیا۔

برطانیہ نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا۔ اور یہودیوں کی بیٹھ ٹھونکی۔ اور تو کوئی بس نہ چلا۔ ان کو فلسطین کا لٹکا لگا دیا۔ اور لا لا کر یہاں ٹھونسنا شروع کر دیا۔

آج ہم مغربی ممالک کے اس کارنمایاں کا نتیجہ دیکھ رہے ہیں۔ وہ ملک جہاں کوئی تفریق نہ تھی۔ جہاں کے باشندوں میں کوئی ناچاکی نہ تھی آج دو گروہوں میں تقسیم ہو گیا ہے۔ یہودیوں نے فلسطین میں آکر سستے داموں عرب کاشتکاروں سے اراضیاں خرید لیں اور بڑے بڑے باغوں کے مالک بن گئے۔ عربوں نے ہر قدم پر اس سکیم کی مخالفت کی۔ مگر انکی پیش نہ جا سکی۔ کیونکہ یہودیوں کی پشت پر بڑی بڑی قومیں تھیں۔

اقوام متحدہ کی کونسل نے فلسطین کو فسادزدہ رقبہ قرار دے دیا۔ اور برطانیہ کے انتداب کا پھندا اس کے گلے میں ڈال دیا۔ انگریزوں نے اپنی قدیم پالیسی کے مطابق ملک کو دو جھگڑالو گروہوں میں تقسیم کئے رکھا۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ یو۔ این۔ او نے تقسیم کا فیصلہ سُنا دیا۔ وہ سر سے چڑھتا دیکھ کر اب تقسیم سے تولیت کی طرف مراجعت ہو رہی ہے۔ یو۔ این۔ او گھبرائی ہوئی ہے۔ امریکہ گھبرایا ہوا ہے۔ برطانیہ گھبرایا ہوا ہے کہ خدا جانے فلسطین کا اونٹ کس کروٹ بیٹھے۔ عرب بھی ضدی ہیں یہودی بھی ضدی ہیں۔ دونوں کی ضدمیں امریکہ اور برطانیہ اور روس کا خواہ مخواہ نقصان ہو رہا ہے۔ وہ بیچارے سب مارے مارے بھاگ رہے ہیں۔ ان کو بڑی فکر ہے تو یہ ہے کہ ارض مقدس کہیں جنگ کے شعلوں میں بھسم نہ ہو جائے۔ اگر ان مہذب قوموں کی گھبراہٹ حقیقی ہوتی۔ اگر ان کو واقعی بنی نوع انسان کے مصائب کا دکھ محسوس ہوتا۔ اگر ان کو واقعی یہودیوں اور عربوں کا غم کھائے مار رہا ہوتا۔ تو ہم ان کی اس گھبراہٹ پر طنزاً کہنے کے حقدار تھے کہ "خود کردہ را چہ علاج"۔ لیکن کون نہیں جانتا کہ ان کا یہ واویلہ۔ اُن کی یہ چیخ پکار فلسطین یا یہودیوں یا عربوں کے ساتھ کسی ہمدردی سے نہیں محض مصنوعی ہے۔ ان کا تو مرض ہی اور ہے جس کے علاج کی ضرورت ہی نہیں۔ کیونکہ یہ قومیں اسکو مرض سمجھتی ہی نہیں۔ امریکہ اگر مضطرب ہے۔ روس اگر اپنے ہاتھ دانتوں سے کاٹ رہا ہے۔ برطانیہ اگر خاک و خون میں لوٹ رہا ہے۔ تو یہ سب کچھ کسی نیکدلی کسی ہمدردی کے جذبات کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اپنی حرص و آز۔ اپنا طمع۔ اپنی خودغرضی۔

اس وقت ان نیک دل قوموں کو بڑی فکر لگی ہوئی ہے کہ کسی طرح یہودیوں اور عربوں میں عارضی صلح ہو جائے۔ اور یہ جہنم کا رخنہ بند ہو جائے۔ یہ بہت اچھا خیال ہے۔ لیکن دونوں میں اگر عارضی صلح ہو بھی جائے۔ تو پھر اس کے بعد کیا ہے؟ یہی کہ جبتک دونوں میں مکمل صلح نہ ہو جائے۔ اس وقت تک متحدہ اقوام کے زیر تربیت رہے۔ جس کے معنی ہیں کہ برطانیہ کی منتیں کی جائیں کہ اپنا انتداب ابھی نہ اٹھائے اس جان جوکھوں میں اس کو امریکہ کی مدد معیت حاصل رہے گی۔

روئی اور کپڑے کا معاہدہ

پچھلے دنوں ہند اور پاکستان کے درمیان کپڑے اور روئی کے تبادلہ کا معاہدہ طے ہوا تھا جس کے رو سے پاکستان کو بیس روئی کی گانٹھوں کے عوض کپڑے کی بارہ گانٹھیں ہند سے ملنا تھیں۔ پاکستان نے تو اس معاہدہ کی تکمیل کے لئے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اور اس وقت قریب دو لاکھ روئی کی گانٹھیں کراچی کے گوداموں میں پڑی نقل و حمل کا انتظار کر رہی ہیں۔ پاکستان کا ایک وفد دو ہفتوں سے بمبئی میں کپڑا خریدنے کے لئے مارا مارا پھر رہا ہے۔ لیکن ابھی تک صرف تھوڑا سا کپڑا صرف ایک بمبئی اور ایک مدراس کی مل سے خرید سکا ہے۔ وفد کی راہ میں کئی ایک روکاوٹیں ڈال دی گئی ہیں۔ ایک تو ملوں والوں نے کپڑے کی قیمت بہت چڑھا دی ہے۔ بلکہ کپڑا بیچنا ہی بند کر دیا ہے۔ اس خیال سے کہ قیمتیں بڑھ جائیں۔ جب حکومت سے شکایات کی جاتی ہیں تو وہ کہتی ہے کہ جاؤ ملوں والوں کے پاس۔

دوسرے خود حکومت کے حکام برآمد نے پرمٹ دینے میں مشکلات پیدا کر رکھی ہیں۔ اس سے ان کی غرض یہ ہے کہ اس دباؤ سے پاکستان برآمد کا محصول منسوخ کر دے۔ ملوں والوں کے کپڑا روکنے میں بھی در اصل حکومت کا ہاتھ ہی کام کر رہا ہے۔

اس مثال سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہند حکومت سے جب کوئی معاہدہ طے پا جائے۔ تو اس کو آخری خیال کرنا سخت غلطی ہے۔ معاہدے کے بعد بھی منزل تکمیل تک کئی ایک مراحل باقی رہ جاتے ہیں۔ جن کو طے کرنا ضروری ہوتا ہے۔ پاکستان اپنی سادگی کی وجہ سے جھگڑا ختم کرنے کے لئے فوراً معاہدہ پر دستخط چسپاں کر دیتا ہے۔ وہ یہ نہیں خیال کرتا کہ اس کا معاہدہ ایسی حکومت کے ساتھ ہے۔ جو سودا بازی کے فن میں ید طولیٰ رکھتی ہے۔ اور ہر موقع پر کسر لگانے سے نہیں چوکتی۔ خواہ اسے پر وعدہ خلافی کا الزام ہی کیوں نہ لگے۔ اب تک پاکستان اور ہند کے درمیان جتنے بھی معاہدے ہوئے ہیں۔ ان سب میں یہ خصوصیت نمایاں رہی ہے۔ ایک حکومت کے وقار کے لئے یہ طرز عمل کہاں تک مفید ہے۔ اس کا ثبوت مستقبل دیگا۔ لیکن پاکستان کے ارباب حل و عقد کو چاہیئے کہ معاہدہ کرتے وقت ذرا زیادہ احتیاط سے کام لیا کریں۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ ہر ممکن تفصیل کی پہلے ہی وضاحت کرائی جایا کرے تاکہ تکمیل میں کم سے کم عذرات کی گنجائش نکل سکے۔

کپڑے کے خاص معاملہ میں پاکستان کو اپنی ضروریات کے لئے جلد سے جلد اپنی سکیم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ ہند پر زیادہ دیر تک انحصار رکھنے سے کپڑے کی دقتیں موجود رہیں گی +

پچیس۲۵ فیصدی سے پچاس فیصدی تک قربانی کرنیوالے احباب اور عہدہ داران بغور پڑھیں

صوبہ بہار کھگڑیہ سے مولوی محمد سالم اکبر صاحب پنشنر جن کی ماہوار پنشن ایک سو روپیہ ہے۔ اور تحریک جدید میں ان کا وعدہ دو سو دس روپیہ تھا۔ وہ بذریعہ بیمہ تحریک جدید کا چندہ ارسال کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

میں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے پچاس فیصدی دینے کا وعدہ کیا ہے۔ کیونکہ موجودہ صورت حالات۔ بیرون ہند کی تبلیغ اور بیرونی مبلغوں کے بیش از بیش اخراجات زیادہ سے زیادہ قربانیوں کی ضرورت کو پیش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے امید ہے کہ میں اسے پورا کر سکوں۔ میں نے حفاظت مرکز کا دو صد روپیہ ارسال کر دیا ہے۔ جس کی رسید بھی مل چکی ہے۔ مجھے پچاس فیصدی کے حساب سے جنوری ۴۸ء تا دسمبر ۴۸ء چھ سو روپیہ ادا کرنا چاہیئے۔ جیسا کہ الفضل میں بار بار اعلان ہوا۔ اور آپ کے خط سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جو لوگ پچاس فیصدی دینگے ان کے ہر قسم کے چندے اس میں شامل ہوں گے۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ پچاس فیصدی چندہ میں حفاظت مرکز و چندہ تحریک جدید شامل نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ حفاظت مرکز کا چندہ جائیداد پر ہے۔ اور تحریک جدید کا چندہ ایک خاص قسم کا تبلیغی چندہ ہے۔ باقی اور چندے بیشک پچاس فیصدی میں شامل کر لینے چاہئیں۔ مثلاً چندہ عام یا وصیت۔ چندہ جلسہ سالانہ وغیرہ۔

اس جگہ آپ کی اطلاع اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ حفاظت مرکز قادیان کا چندہ وہ ہے۔ جو کسی کی وقف کردہ جائداد پر ایک فی صدی کے حساب سے عائد ہوتا ہے۔ اگر کسی کی وقف کردہ جائداد پر اس کی ماہوار آمد [illegible] ایک فیصدی کا حساب کم دیتا آتا ہے تو اسے ایک ماہ کی آمد دینا ہوگا۔ اگر وقف جائیداد کا حصہ ایک فی صدی اس کی ماہوار آمد سے زیادہ ہے، تو جائیداد کا ایک فی صدی دینا ہوگا۔ نیز جن کی کوئی جائیداد نہیں۔ مگر انہوں نے ایک یا دو یا تین ماہ کی آمد وقف کی ہوئی ہے۔ تو ان سے اسوقت صرف ایک ماہ کی آمد کا مطالبہ ہے۔ یہ حفاظت مرکز قادیان کا چندہ جو وقف جائیداد پر ایک فی صدی یا ایک ماہ کی آمد کے مطالبہ پر مشتمل ہے۔ پچیس سے پچاس فیصدی دینے والوں کو الگ دینا ہوگا یعنی یہ چندہ پچیس سے پچاس فیصدی میں وضع نہ ہوگا بلکہ اس کے ماسوائے زائد ادا کریں گے۔ انہیں اس وعدہ کی رقم ارسال کرتے وقت لکھنا چاہیئے میرا یہ چندہ حفاظت مرکز قادیان کی مد میں داخل کیا جائے۔ جیسا کہ حضور نے فرمایا:۔

"میرے نزدیک ایک جماعت کی مالی حالت کو مضبوط کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آئندہ مستقل طور پر ہر شخص پچیس فیصدی سے لیکر پچاس فیصدی چندہ بڑھانے کی کوشش کرے۔ یعنی جو کچھ اس کی ماہوار آمد ہو اس پر وہ $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ تک چندہ دے۔ اسمیں صدر انجمن کے سارے چندے آجائیں گے۔ سوائے اس کے کہ وقف جائیداد کی جو تحریک کی گئی ہے۔ وہ اس سے الگ ہے۔"

پس "وقف جائداد" یا "وقف آمد" یا "حفاظت مرکز قادیان" الگ چندہ ہے۔ جن احباب نے وقف جائیداد کا ایک فی صدی یا ایک ماہ کی آمد کا سالم چندہ نہیں دیا۔ وہ اگر پچیس۲۵ سے پچاس۵۰ فیصدی دے رہے ہیں تو اس چندہ کو الگ زائد ادا کریں۔ پچیس سے پچاس فیصدی میں یہ چندے شامل ہیں۔ چندہ عام یا وصیت۔ چندہ جلسہ سالانہ۔ چندہ تحریک جدید۔ چندہ حفاظت مرکز پاکستان اس کے ماسوائے اور چندہ بھی جو وہ دیتا ہو۔ مثلاً وظائف مدرسہ احمدیہ وغیرہ۔ وہ سب پچیس سے پچاس فیصدی سے وضع کرکے باقی جو رقم بچے گی۔ وہ الگ جمع ہوتی رہیگی۔ اسکے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خود فیصلہ فرمائینگے کہ کہاں خرچ ہو۔ یہ بھی یاد رہے کہ پچیس سے پچاس فیصدی تک چندہ کا وعدہ کرنے والے کو خود بتانا ہوگا کہ فلاں فلاں مد میں میرا اتنا اتنا چندہ داخل کیا جائے۔ اور اس کے چندوں کے مطابق ماہوار جو رقم باقی رہ جائیگی۔ اس کے متعلق حضور پھر فیصلہ فرما دینگے۔ کہ کہاں خرچ ہو۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"بہرحال چندہ عام۔ چندہ جلسہ سالانہ۔ چندہ وصیت۔ چندہ تحریک جدید۔ اور دوسرے چندے اس میں شامل ہوں گے۔ اور جو روپیہ باقی بچے گا۔ اس کے متعلق یہ فیصلہ کرنا میرے اختیار میں ہوگا۔ کہ اس روپیہ کو کہاں خرچ کیا جائے۔ جب کوئی دوست اپنی ماہوار آمد پر پچیس فیصدی سے لیکر پچاس فیصدی تک چندہ ادا کرنے کا وعدہ کر لیں تو ان کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے چندوں کی فہرست دفتر میں بھجوا دیں اور لکھ دیں کہ میں اتنا روپیہ بھجوا رہا ہوں۔ اس میں چندہ عام اس قدر ہے۔ چندہ حفاظت مرکز (اس چندہ سے حضور کی مراد وہ چندہ ہے۔ جو حفاظت مرکز پاکستان کے لئے مطالبہ تھا اور ہے۔ اور جن دوستوں نے وعدے اس چندے کے لئے ہیں۔ وہ اس میں سے ادا کریں وکیل المال) جلسہ سالانہ اس قدر ہے۔ چندہ تحریک جدید اس قدر ہے۔ چندہ وصیت اس قدر ہے۔ اسی طرح اگر کوئی اور چندے ہوں تو ان کا بھی ذکر کیا جائے۔"

"دفتر والوں کا فرض ہوگا کہ وہ ان تمام چندوں کا باقاعدہ حساب رکھیں۔ جس جس مد سے کسی چندہ کا تعلق ہو۔ اسی مد میں اس چندہ کو ڈالا جائے۔"

"مثلاً اگر کوئی شخص دس روپیہ ماہوار بھیجتا ہے اور لکھ دیتا ہے کہ اس میں سے دو۲ روپیہ فلاں مد کو دینے ہیں۔ چار روپیہ فلاں مد کو۔ اور ایک روپیہ فلاں کو۔ اور ایک روپیہ فلاں کو۔ تو اس کے مطابق اس کا چندہ شمار کیا جائے۔ لیکن تمام چندے ادا کرنے کے بعد پچیس یا پچاس میں سے جو کچھ بچے گا۔ اس کے متعلق میں خود فیصلہ کرونگا۔ کہ اسے کہاں خرچ کیا جائے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو مثال دی ہے۔ یہ بالکل واضح ہے۔ فرض کیا کہ دو روپیہ چندہ عام یا وصیت ہے۔ چار روپیہ چندہ تحریک جدید ہے۔ اور ایک روپیہ چندہ جلسہ سالانہ ہے۔ اور ایک روپیہ چندہ حفاظت مرکز پاکستان ہے۔ فرض کیا کہ اس کے ذمہ یہی چندے ہیں۔ تو اس کی ماہوار آمد سے وضع کرنے کے بعد دو۲ روپیہ جو باقی رہتے ہیں۔ یہ رقم ہر جماعت یا افراد کی باقاعدہ "وجہاں حضور چاہیں" اسی مد میں جمع ہوتی رہیگی اس کے خرچ کرنے کا پھر جو حضور ارشاد فرمائیں گے۔ اس کے مطابق اسے خرچ کیا جائے گا۔ نیز جب کسی ایسے وعدے کرنے والے کے تمام چندے یعنی تحریک جدید کا چندہ چندہ جلسہ سالانہ۔ حفاظت مرکز پاکستان۔ سب ادا ہو جائیں گے۔ اور صرف چندہ عام یا وصیت ہی رہ جائے گا۔ تو ان دس روپیہ میں سے صرف دو۲ روپیہ وضع کرکے باقی ۸/- روپیہ بھی اس مد میں جمع ہوتے رہیں گے۔ اور جس مد میں کہ پہلے دو روپیہ جمع ہوئے تھے۔ جس کے متعلق فرمایا کہ اس کے فیصلہ کا مجھے اختیار ہے۔ پس اس کے مطابق احباب اس چندہ کی تقسیم کرکے روپیہ ارسال فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ والسلام

(وکیل المال تحریک جدید)

اپنے پتہ سے اطلاع دیں!

پکیواں تحصیل و ضلع گورداسپور کے مندرجہ ذیل احباب نے بذریعہ خط بیعت کی ہے۔ مگر اپنا موجودہ پتہ تحریر نہیں کیا۔ اگر کسی صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو۔ یا وہ خود اس اعلان کو دیکھیں۔ تو دفتر ہذا کو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔

۱۔ محمد ابراہیم صاحب ولد رحمت علی صاحب
۲۔ ریشم بی بی صاحبہ زوجہ محمد ابراہیم صاحب
۳۔ اللہ رکھا صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب
۴۔ عبدالستار صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب
۵۔ حمیدہ بی بی صاحبہ بنت محمد ابراہیم صاحب

انچارج دفتر بیعت رتن باغ لاہور۔

(۱) ایک تجربہ کار محنتی اور دیانتدار ڈسپنسر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست اپنی درخواستیں نظارت امور عامہ میں بھجوا دیں۔

(۲) مولوی محمد عبداللہ صاحب عربک ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول پھلور۔ اور

(۳) مسٹر خالد بشیر احمد صاحب سابق جنرل سکرٹری ینگ بوائز مسلم لیگ اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں۔

ناظر امور عامہ

دُنیا کے کناروں تک ——— مغرب کی وادیوں میں

امریکہ مشن کی سال رواں کی پہلی سہ ماہی رپورٹ

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد امریکہ)

(۲)

سوسائٹیوں اور کلبوں میں تقاریر

خدا تعالیٰ کے فضل سے امریکہ میں مبلغین کو دوسری سوسائٹیوں میں بھی شرکت اور تقاریر کا اچھا موقعہ ملتا رہتا ہے۔ مختصر رپورٹ پیش ہے

چوہدری غلام یٰسین صاحب:۔ ۱۔ Ethecal Emanuel کے چرچ میں آپ نے تقریر فرمائی اور اسلام اور احمدیت کا پیغام دیا۔

۲۔ کنساس سٹی میں آپ نے دو مین چرچ لٹریری سوسائٹی میں "میرا ملک اور اسکے باشندے" کے موضوع پر کامیاب تقریر فرمائی۔ ۳۔ کنساس سٹی میں ہی ایک اور کلب میں ۱۸ مارچ کو ایک اور تقریر فرمائی۔ جس میں شہر کے علمی طبقے کے ممبران شامل ہوئے۔

مرزا منور احمد صاحب:۔ ۱۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب کو ماہ جنوری میں پٹس برگ کی مقامی Y. M. C. A (وائی۔ ایم سی اے) کے عہدہ داران نے لیکچر پر بلایا۔ جہاں پر آپ نے "اسلام" اور "فلسطین" کے مسائل پر حاضرین کو مستفید فرمایا۔ ۲۔ پٹس برگ کی co-operative club نے جو شہر کے معززین پر مشتمل ہے۔ آپ کو دعوت دی جس میں آپ نے ہندوستان اور پاکستان کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور سوالات کے جوابات دیئے اس جلسہ کی اطلاع کلب مذکور نے اخبارات میں بھی شائع کی تھی۔

خاکسار خلیل احمد ناصر:۔ ۱۔ ۱۱ جنوری کو خاکسار محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب کی معیت میں مقامی عربوں کے جلسے میں شامل ہوا۔ جس میں صوفی صاحب کے علاوہ خاکسار کو بھی تقریر کا موقعہ ملا۔ ۲۔ ۲۵ فروری کو خاکسار کی تقریر ریوٹری کلب میں "مسئلہ فلسطین پر اسلامی نقطہ نظر" کے موضوع پر ہوئی۔ اس تقریر کے لئے مقامی اخبار نے تصویر کے ساتھ قریباً ایک کالم کے مضمون میں ذکر کیا تھا۔ بعد میں تقریر کا مفصل خلاصہ شائع ہوا۔ لنچ پر قریباً ایک سو روٹری کے ممبر شریک تھے۔ جو یہاں کے لحاظ سے بفضلہ تعالیٰ نہایت معقول تعداد ہے یہاں پر بعد میں سوالات بھی ہوئے۔

۳۔ ۲ فروری کو شکاگو کی ایک اوپن مائنڈ کلب نے تقریر کے لئے بلایا۔ جس میں ایک گھنٹہ تک "خصوصیات اسلام" پر تقریر ہوئی۔ اور بعد میں ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔

۴۔ ایونسٹن میں B & B club (بی اینڈ بی کلب) اور Taxis club ٹیکسس کلب نے ایک مشترکہ جلسہ کر کے خاکسار کو ۲۹ فروری کو تقریر کی دعوت دی۔ اس تقریر کے بعد رات گیارہ بجے تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ اور بفضلہ تعالیٰ الیسی کامیابی ہوئی کہ دوسرے ہی دن ایک اور کلب کی طرف سے اپریل میں تقریر کی دعوت ملی

ایک یہودی سے مناظرہ

۵۔ ۸ مارچ کو ساؤتھ شکاگو کمیونٹی فورم نے مسئلہ فلسطین پر مناظرے کا انتظام کیا۔ خاکسار کے مقابل ایک یہودی صاحب تھے جو شکاگو میں یہودیوں کی انجمن Bhai Baith Hoo کے صدر ہیں اس مناظرے کا اعلان متعدد اخبارات کے علاوہ پوسٹروں کے ذریعے بھی کیا گیا تھا۔ ہال حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ یہاں پر اس قسم کے مناظروں کا طریق یہ ہے کہ مناظرین کی چند تقریروں کے علاوہ پھر سامعین کو بھی سوالات کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں خاص کامیابی ہوئی اور دو مقامی اخبارات نے بھی روئداد شائع کی۔ اس فورم کے سیکرٹری کی طرف سے خاکسار کو بعد میں جو خط موصول ہوا۔ اس میں انہوں نے ذکر کیا کہ ہمیں وثوق ہے کہ آپ کی طرف سے عرب نقطہ نگاہ کی وضاحت کے بعد اب ہماری ہمدردیاں پہلے سے بہت زیادہ آپ کے ساتھ ہوں گی۔ اور لکھا کہ حاضرین کی طرف سے بھی انہیں نہایت حوصلہ افزا تاثرات کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

دورے:۔ خاکسار کے لئے کالج میں تعلیم کا پورا کورس لینے روزانہ کلاسز میں جانے اور پھر دفتر میں بھی کام کرنے کی وجہ سے دوروں پر زیادہ جانا موجودہ حالات میں تو آسان نہیں۔ لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے دس دن کا ایک لمبا دورہ کیا گیا اس میں سب سے پہلے خاکسار "کلیولینڈ" پہنچا جہاں پر برادرم میرزا منور احمد صاحب بھی شامل ہو گئے خاکسار نے خطبہ جمعہ میں اور برادرم میرزا منور احمد صاحب نے شام کو میٹنگ میں احباب جماعت کو خطاب کیا۔ اور فرداً فرداً بھی مل کر احباب کو بیدار کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب کلیولینڈ کی جماعت پہلے سے عمدہ کام کر رہی ہے۔

کلیولینڈ سے خاکسار "بوسٹن" اور میرزا منور احمد صاحب بالٹی مور کے لئے روانہ ہوئے۔ بوسٹن کی جماعت ابھی نئی ہے اور چند ماہ سے ہی انہوں نے چندہ عام دینا شروع کیا ہے یہاں پر خاکسار درس قرآن بعد نماز فجر دیتا رہا۔ اتوار کو جماعت کی عام میٹنگ ہوئی جس میں احباب کو جن میں سے اکثر گذشتہ تین ماہ میں شامل ہوئے ہیں۔ تحریک جدید کے چندے کی تحریک کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب نے گرمجوشی سے لبیک کہا اور کافی وعدے حاصل ہوئے۔ بوسٹن سے خاکسار نیویارک آیا۔ جہاں پر برادرم میرزا منور احمد صاحب بھی تین دن کے بعد پہنچ گئے۔ یہاں پر بھی میٹنگوں کے علاوہ روزانہ نماز فجر باجماعت اور درس قرآن کا سلسلہ خاکسار نے جاری رکھا۔ احباب جماعت نے ۹۰۰ ڈالر کے تحریک جدید کے وعدے پیش کئے۔

نئی جماعت کا قیام

اس دورے کے دوران میں نیویارک کے قریب ہی جرسی سٹی (Jersey City) میں ایک چھوٹی سی جماعت کے قیام کی توفیق ملی ہے فالحمد للہ ثم الحمد للہ علیٰ ذالک۔ انہوں نے بھی تحریک جدید کے وعدے پیش کئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانیاں قبول فرمائے۔ آمین

برادرم میرزا منور احمد صاحب نے "ینگس ٹاؤن" کا دورہ کیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب "سینٹ لوئیس" اور "کنساس سٹی" تشریف لے گئے۔ سینٹ لوئیس میں قریباً تین ہفتے قیام فرما کر آپ نے جماعت میں بیداری کی روح پھونک دی اور ان سے تحریک جدید کے وعدے حاصل کئے۔ اب ان دنوں آپ کنساس سٹی میں جماعت کی تعلیم و تربیت میں مصروف ہیں۔ یہاں سے بھی تحریک جدید کے وعدے موصول ہو گئے ہیں ہیں۔ برادرم شکر الٰہی صاحب خالد عرصہ مذکور میں "واشنگٹن" اور "کالج پارک" (میری لینڈ) تشریف لے گئے کالج پارک میں ہمارے ایک احمدی دوست عبدالسمیع صاحب تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان دوروں کے علاوہ جنوری کے آخر میں تمام مبلغین شکاگو بھی جمع ہوئے جہاں پر آئندہ کام کے متعلق ضروری مشورے کئے گئے

مقامی جماعتیں

ان غیر معمولی پروگراموں کے علاوہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جملہ جماعتوں کی تربیتی اور تبلیغی میٹنگیں باقاعدہ منعقد ہوتی رہیں۔ جن میں متعین مبلغین باقاعدہ شامل ہوتے رہے۔ کلیولینڈ میں برادرم صوفی عزیز احمد صاحب نے کام میں کافی مدد دی ہے شکاگو میں خاکسار پہلے ہفتہ میں تین بار میٹنگ کراتا تھا لیکن صوفی صاحب کے تشریف لے جانے کے بعد دفتر کے کام کی پوری ذمہ داری کی وجہ سے اس کا نبھانا مشکل تر ہوتا جا رہا تھا۔ اس سلسلہ میں برادرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب بی۔ ایس سی واقف زندگی کا شکاگو میں کچھ عرصہ کے لئے قیام ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا۔ آپ نے نہ صرف سابقہ پروگرام کو قائم رکھا بلکہ روزانہ ایک تعلیمی کلاس جاری کر دی جو بفضلہ نہایت مفید ثابت ہوئی۔ بعض احباب جماعت کو نماز فجر میں بھی شامل ہونے کی تحریک کی۔ بسبب شہر کی وسعت کے لحاظ سے زیادہ احباب کے لئے تو ممکن نہیں مگر بہرکیف ایک دو دوست بالالتزام نمازوں میں آتے رہے۔

دفتر مرکزیہ

مرکزی دفتر میں گذشتہ سہ ماہی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی تبدیلیاں اور کئی اصلاحات کی گئیں۔ آمد و رفت ڈاک اور آمد و خرچ کے باقاعدہ رجسٹر بنائے گئے۔ چندہ عام اور تحریک جدید کے رجسٹر درست کئے گئے احباب جماعت کی ایک نئی فہرست تیار کی۔ اور اس طرح سے تمام کام کو ایک ترتیب دی گئی۔ امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ریکارڈ کی درستی کام کے لئے مستقل طور پر مفید ہوگی۔

خط و کتابت اور روانگی لٹریچر

زیر رپورٹ عرصہ میں بفضلہ تعالیٰ ڈاک کے باقاعدہ اور بروقت جوابات دینے کی خاص طور پر پابندی کی گئی۔ اس کے لئے بسا اوقات کو بھی اس سہ ماہی میں دفتر میں کھلا رکھنا پڑا۔ لیکن اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں سے پہلے سے زیادہ مضبوط تعلق قائم ہو رہا ہے جو احباب کے اخلاص میں اضافہ کا موجب ہے۔ اور جس کے اثرات چندہ عام میں زیادتی اور تحریک جدید میں گرمجوشی کی صورت میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ متعدد مقامات پر مفت اور قیمتاً لٹریچر بھی بھیجا جاتا رہا۔ امریکہ کے علاوہ کچھ لٹریچر کینیڈا اور مغربی افریقہ میں بھی بھیجا گیا۔ خطوں میں آنے والے سوالات کے جوابات بھیجے جاتے رہے

وعدہ ہائے تحریک جدید

چندہ عام میں اضافوں اور پہلے سے زیادہ باقاعدگی کے علاوہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال میں تین ہزار اکہتر ڈالر 3071 کے تحریک جدید کے وعدے حاصل ہوئے۔ جو گذشتہ سال سے قریباً دگنے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک

انفرادی تبلیغ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ مبلغین انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ بھی تبلیغ میں مصروف ہیں۔ خاکسار کو قریباً روزانہ کالج میں پروفیسروں یا طلبہ کے ساتھ تبلیغی گفتگو کا موقعہ ملتا رہتا ہے۔ جس سے اسلام میں دلچسپی کی حرکت جاری رہتی ہے دفتر میں بھی بعض لوگ تبادلہ خیالات کے لئے آتے رہتے ہیں

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ دس احباب شامل احمدیت ہوئے جن کی درخواست ہائے بیعت مرکز میں وقتاً فوقتاً بھجوائی گئیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

متفرق امور:۔ خاکسار اپنی تبلیغی دفتری اور یونیورسٹی کی مصروفیات کے علاوہ گذشتہ چھ ماہ میں مرکز کے نازک حالات کے مدنظر روزانہ تین چار گھنٹے اخراجات کم کرنے کے لئے unskilled labourer کے طور پر بھی کام کرتا رہا۔ اگرچہ دفتر کی بڑھتی ہوئی مصروفیات کے ساتھ اس کام کا جاری رکھنا ممکن نہیں لیکن اس کام سے اخراجات میں مدد کے علاوہ مفید تجربہ بھی حاصل ہوا۔ کالج کی تعلیم میں امتیازی نتائج کی وجہ سے یونیورسٹی نے ماہ جنوری سے چھ ماہ کے لئے چالیس ڈالر ماہوار کا وظیفہ دینا منظور کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

امریکہ مشن مبلغین اور احباب جماعت کے لئے اور کام کے مفید ترین اور دور رس نتائج اور جلد تر وسیع اور عظیم الشان غیر معمولی کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔

ترپ رکھتے ہوں - اپنی زندگی وقف کریں ... منتخب کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے جلد از جلد سندھ بھجوایا جا سکے - امید ہے کہ احباب اپنی پہلی فرصت میں اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر ثواب دارین حاصل کریں گے (وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور)

موصی حضرات کی فوری توجہ کیلئے

جو موصی حضرات مشرقی پنجاب و ہندوستان سے مغربی پنجاب پاکستان میں تشریف لے آئے ہیں - وہ جہاں کہیں بھی ہوں - اپنے پتہ سے دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں :-

نیز جب وہ اپنا حصہ آمد و جائداد وغیرہ اپنی جماعت میں ادا کرتے ہیں تو وہ رقم ادا کرتے وقت اپنا سابقہ پتہ جہاں سے انہوں نے وصیت کرائی ہو معہ والد صاحب کے نام رسید کٹوایا کریں - نیز اسی طرح مستورات کا نام لکھنا ضروری ہے - ورنہ صحیح پتہ نہ ہونے سے نمبر وصیت تلاش کرنے سے نہیں ملتا جس کی وجہ سے رقم آمدہ درج نہیں ہو سکتی - لہٰذا ملتمس ہوں کہ دوست اس امر کا خیال رقم چندہ وصیت ادا کرتے وقت رکھا کریں ورنہ رقم اندراج نہ ہونے کی ذمہ داری خود موصی حضرات پر ہوگی - (سیکرٹری دفتر بہشتی مقبرہ قادیان حال سیمنٹ بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور)

سندھ میں منیجروں اور منشیوں کی فوری ضرورت

سندھ کی زمینوں میں کام کرنے کے لئے چند منشیوں اور منیجروں کی فوری ضرورت ہے - منشیوں کیلئے تعلیمی معیار مڈل اور منیجروں کے لئے کم از کم میٹرک - زیادہ تعلیم ہو تو اور بھی موزوں ہے - لہٰذا وہ دوست جنہوں نے پہلے ہی اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہو اور ان کو تا حال منتخب نہ کیا گیا ہو اور وہ خود کو اس کام کے اہل سمجھتے ہوں اور یہ کہ زمیندارہ کام کی طرف رغبت رکھتے ہوں دفتر ہذا کو فوری طور پر اپنے موجودہ پتہ اور شغل سے اور تاریخ وقف سے اگر یاد ہو تو مطلع فرمائیں - علاوہ ازیں ایسے احباب جو زمیندارہ خاندان سے تعلق رکھتے ہوں اور خدمت دین کی خاطر زندگی وقف کرنے کی خواہش اور

بعدالت صاحب ڈپٹی کسٹوڈین بہاولپور ضلع کیمبلپور

چوہدری رحمت خان ولد چوہدری دسوندھی خان سکنہ سرڈولہ تحصیل گوجرخان/شکرگڑھ ضلع ہوشیارپور حال سیالکوٹ مدعی

بنام :- گوراندتہ مل ولد کالو شاہ قوم کھتری - ساکن فتح جنگ - مدعاعلیہ

نوٹس بنام :- گوراندتہ مل ولد کالو شاہ - مدعاعلیہ :-

مقدمہ عنوان مندرجہ بالا میں مسئول علیہم کے نام کئی بار نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں - لیکن ان کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے - بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ وہ مشرقی پنجاب میں کسی نامعلوم جگہ چلے گئے ہیں - لہٰذا ان کے نام نوٹس زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی بذریعہ اخبار جاری کیا جاتا ہے - کہ اگر مسئول علیہم مذکور ۲۔۵۔۴۸ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر وکالتاً - اصالتاً یا مختیارنامہ پیروی مقدمہ کی نہ کی - تو ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی - اور ان کی غیر حاضری میں مقدمہ مسموع اور فیصل ہوگا -

آج مورخہ ۵۔۴۔۴۸ کو بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا -

دستخط حاکم مہر عدالت

جلسہ لجنہ اماء اللہ کا التواء

لجنہ اماء اللہ رتن باغ کا جلسہ اب بجائے ۱۱ - اپریل کے مورخہ ۱۸ اپریل بروز اتوار ۴ بجے رتن باغ میں ہوگا - (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

بعدالت جناب اعظم علی صاحب بی - اے - سی ایس پی سینئر سب جج کیمبلپور

اشتہار زیر دفعہ ۵ - رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

پاکستان

دعویٰ دخلیابی جائے سفیدہ واقع موضع بخشی تحصیل و ضلع اٹک محمد شیر دل خان ولد رسید خان قوم پٹھان سکنہ نمو بخشی تحصیل و ضلع اٹک مدعی

بنام

عطر چند گلاب چند رنرائن جی - داد ناکشن پسران جوہر چند گلشن نابالغ ولد بھلیل چند بولایت عطر چند حقیقی چچا نابالغ اقوام کھتری سکنہ الیگا تحصیل اٹک مدعاعلیہم

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہم مذکوران بالا کے نام کئی دفعہ سمنات برائے جوابدہی و پیروی مقدمہ کے عدالت ہذا سے جاری کئے جا چکے ہیں - لیکن مدعا علیہم روپوش ہیں اور بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ مدعاعلیہم مذکوران کہیں مشرقی پنجاب کی طرف چلے گئے ہیں اس لئے اشتہار ہذا ان کے نام جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ مورخہ ۲۹۔۴۔۴۸ کو بوقت ۱۰ بجے قبل دوپہر بمقام کیمبلپور میں حاضر عدالت ہذا نہ ہونگے تو ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی

آج بتاریخ ۵ ماہ اپریل ۱۹۴۸ء بہ ثبت میرے اور مہر عدالت سے جاری ہوا -

دستخط حاکم مہر عدالت
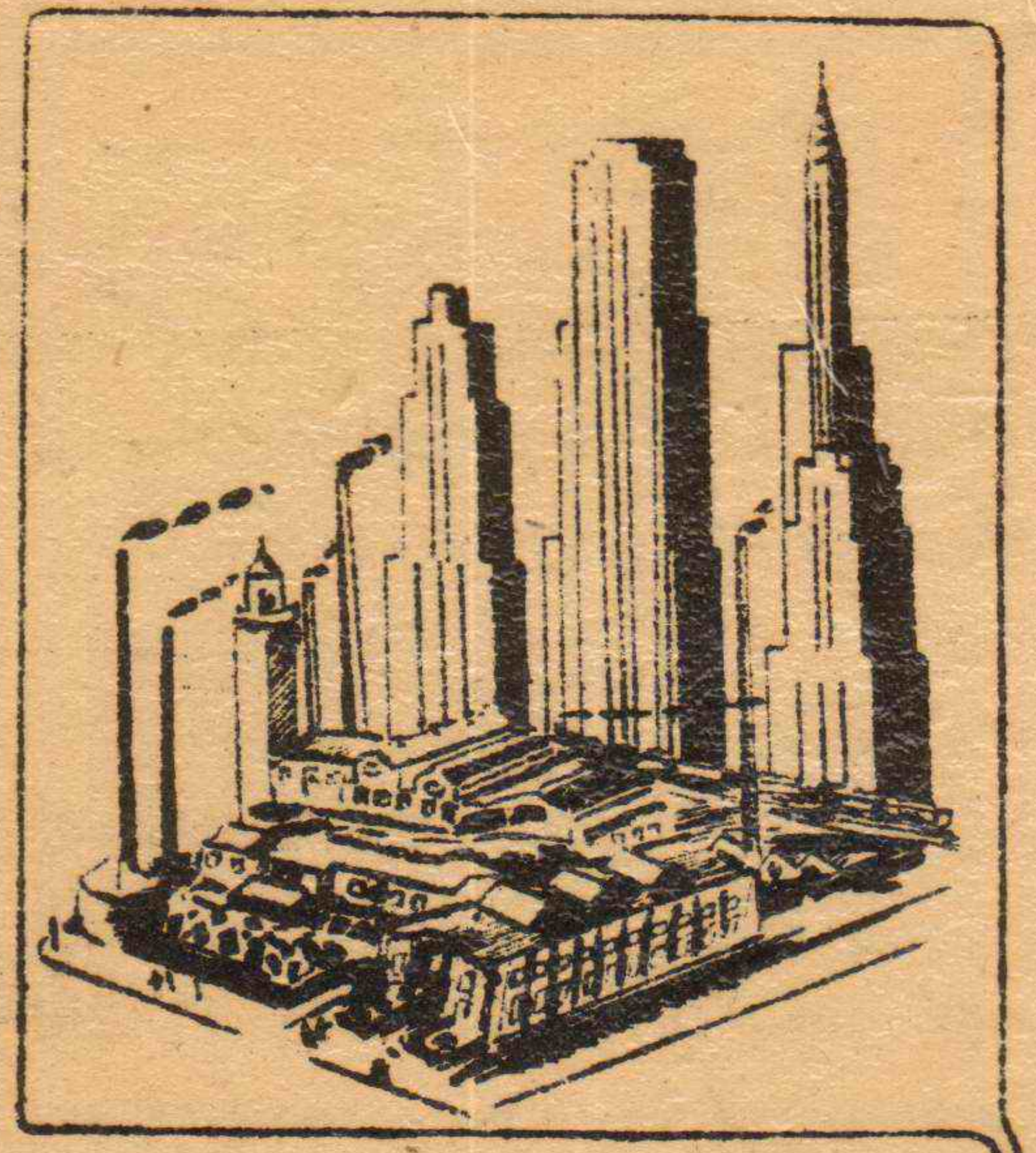
سہارنپور میں جائیداد کی خرید فروخت پر پابندی

لکھنؤ ۱۰ر اپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سہارنپور نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ایک حکم جاری کیا ہے جس کی رو سے سہارنپور کی حدود میں مسلمانوں کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی غیر مسلموں کے ہاتھ فروخت ممنوع قرار دیدی گئی ہے۔ نہ ہی یہ جائدادیں غیر مسلموں کو کرایہ پر دیجا سکتی ہیں۔ البتہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے اجازت نامہ حاصل کر لینے پر اس قسم کی خرید و فروخت عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ یہ حکم ۲۹ر مارچ ۱۹۴۸ء سے ۶۰ یوم تک نافذ رہے گا۔ (اے پ)

فلسطین کمیشن کی حکومت برطانیہ سے پُرزور اپیل

لندن ۱۰ر اپریل۔ اقوام متحدہ کے فلسطین کمیشن نے برطانیہ سے بعض انتظامی امور کے بارے میں فوری اور مخصوص و معین اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔ ماہ مئی میں فلسطین کے اندر برطانوی انتداب کے خاتمہ کے بعد حکومتی نظام درہم برہم ہو جانے کا سخت خطرہ لاحق ہے۔ چنانچہ اس خطرے کو دُور کرنے کے لئے یہ اپیل کی گئی ہے۔ (رائیٹر)

سیونگ سکیم کو کامیاب بنانیکے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر لائلپور کی مساعی

لائلپور ۱۰ر اپریل۔ لائلپور کے ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ کمیٹی کے ایک اجلاس میں تمام افسران اور لیگ لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ بچت کی مجوزہ سکیم کو کامیاب بنانے کی پوری پوری کوشش کریں۔ انہوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ ہر سکول، دفتر اور تجارتی ادارے میں "سمال سیونگ گروپ" قائم کئے جائیں جو لوگوں میں تحریک کر کے انہیں اس میں حصہ لینے پر آمادہ کریں۔ (اے پ)

اوکھا کی بندرگاہ کو ترقی دینے کیلئے ۱۴۱۵۰۰ روپے کی منظوری

بڑودہ ۱۰ر اپریل۔ حکومت بڑودہ نے "اوکھا" کی بندرگاہ کو مزید ترقی دینے کے لئے ایک لاکھ اکتالیس ہزار پانچ سو روپے کی رقم منظور کی ہے اوکھا قدرتی بندرگاہ ہے اور فی الحال اس میں سٹیمرز وغیرہ ٹھہر سکتے ہیں۔ اس کو ترقی دینے کا مجوزہ پروگرام مکمل ہو جائے گا تو کاٹھیاواڑ ساحل کی اوّل درجہ کی بندرگاہوں میں اس کا شمار ہونے لگے گا۔ (اے پ)

اکاؤنٹنٹوں کے امتحان کیلئے انتخاب

لاہور ۱۰ر اپریل۔ مغربی پنجاب میں اکاؤنٹنٹوں کے انتخاب کے لئے امتحان ۱۳ر ستمبر سے ۱۸ر ستمبر ۱۹۴۸ء تک ہوگا مقررہ اوصاف رکھنے والے لوکل گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ مغربی پنجاب لاہور کے ڈپلومہ یافتہ امیدوار اس امتحان میں شریک ہو سکتے ہیں۔ امتحان میں داخلے کے فارم ڈپٹی کمشنروں کے دفتروں سے یا لوکل گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ لاہور سے مل سکتے ہیں۔ (اے پ)

شیخ عبداللہ کی ظاہری رواداری محض ایک ڈھونگ ہے

وزیر مالیات حکومت آزاد کشمیر کی اہم تصریحات!

لاہور ۱۰ر اپریل۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے شعبۂ نشر و اشاعت لاہور کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ امریکہ میں ہندوستانی سفیر مسٹر آصف علی کے تازہ بیان پر رائے زنی کرتے ہوئے چوہدری عبداللہ خاں صاحب بھلی ریونیو منسٹر حکومت آزاد کشمیر نے حسب ذیل بیان دیا ہے:۔

مسٹر آصف علی کے بیان کا پہلا حصہ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستانی فوجوں کی زیر نگرانی بھی آزاد استصواب رائے کا انتظام ہو سکتا ہے اتنا تعجب انگیز نہیں۔ کیونکہ اس قسم کی فریب کاری پُرانی ہو چکی ہے۔ البتہ حکومت کے دو تازہ احسانوں کا تذکرہ خالی از دلچسپی نہیں ہے۔ قائد ملت چوہدری غلام عباس خاں صاحب کی طویل نظر بندی سے رہائی کو ڈوگرہ حکومت کی رواداری پر محمول کیا گیا ہے نیز عبداللہ کابینہ کے رکن کرنل پیر محمد کو مسلم کانفرنس کا ورکر ظاہر کر کے مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

گویا عبداللہ حکومت نے مسلمانوں کے محبوب لیڈر کو رہا کر کے اور ان کے محسن کرنل پیر محمد کو اپنی کابینہ میں لے کر مسلمانان ریاست کی خواہشات کو پورا کر دیا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ کرنل پیر محمد اور ان کا پورا خاندان ابتداء سے ہی ڈوگرہ پرست ہے۔ کرنل صاحب کچھ عرصہ کے لئے ڈوگرہ جاسوس کی حیثیت سے مسلم کانفرنس میں آئے تھے۔ اور تھوڑے دنوں بعد پھر مسلم کانفرنس سے نکل کر ڈوگرہ شاہی میں شامل ہو گئے۔ اگر اس بنا پر کرنل صاحب کو مسلم کانفرنس کا رکن تسلیم کیا جا سکتا ہے تو خود شیخ عبداللہ اور مرزا محمد افضل بیگ و بخشی غلام محمد۔ اور صادق صاحب سب کے سب اصلی مسلم کانفرنسی قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ حضرات ابتداءً مسلم کانفرنس کے عہدے دار رہ چکے ہیں۔

"نوبل پرائز" کے امیدواروں میں گاندھی جی کا نام بھی شامل ہے

اوسلو ۱۰ر اپریل۔ نوبل پرائز کے سلسلے میں امسال امیدواروں کی جو فہرست ناروے کے نوبل انسٹیٹیوٹ کی طرف سے شائع کیگئی ہے اس میں گاندھی جی کا نام بھی شامل ہے۔ یہ فہرست مختلف ممالک کے ۱۰۲ امیدواروں پر مشتمل ہے۔ جن میں مارشل سٹالن۔ ایم مولوٹوف روسی وزیر خارجہ چیکوسلواکیہ کے صدر ایڈورڈ بینیس۔ پاپائے روم اور صدر ٹرومین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ دو بین الاقوامی اداروں کے نام بھی شامل ہیں۔ ان انعاموں کی تقسیم کے بارہ میں آخری فیصلہ کا اعلان ۱۰ر دسمبر کو کر دیا جائے گا۔ (رائیٹر)

قائدِ اعظم کی سواری کے لئے مخصوص ہوائی جہاز

کراچی ۹ر اپریل۔ قائد اعظم محمد علی جناح کی سواری کا طیارہ جو ان کے نجی استعمال کے لئے ہوگا اگلے ماہ کے شروع میں کراچی پہنچ جائیگا۔ اس طیارہ کا نام "رائل ویکنگ" ہے۔

اس ماڈل کے اب تک کل ۶ طیارے موجود ہیں۔ چار تو ہز میجسٹی شاہ جارج ششم کی شاہی سواری میں ہیں اور پانچواں خاص آرڈر کے ذریعہ ارجنٹائن ری پبلک کے صدر کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ یہ طیارہ سفر کیلئے موزوں بنایا جائے گا جس میں سونے کی سہولتیں رکھی جائیں گی۔ اس میں پٹرول کی فالتو ٹینکیاں لگائی جا رہی ہیں تا کہ یہ کراچی سے سیدھا اڑ کر جا سکے۔ اس کی رفتار ۲۴۰ میل فی گھنٹہ ہوگی۔ اور سب سے آخری رفتار ۲۹۰ میل فی گھنٹہ ہوگی۔ (اسٹار)

ضلع ملتان میں فصل کی حالت نہایت عمدہ ہے

لاہور ۱۰ر اپریل۔ ملتان سرکل کے ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت لکھتے ہیں کہ امسال ضلع ملتان میں گندم کی بہت اچھی پیداوار حاصل ہونیکی توقع ہے۔ سیلاب سے فصلوں کو بہت معمولی نقصان پہنچا ہے۔ کہیں کہیں کانگیاری کا حملہ بھی ہوا مگر اس سے بھی زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔ چنے اور جَو کی فصلیں بھی اچھی ہیں اور سبز چارے کی بھی کوئی قلت نہیں۔ اس سرکل میں سبزیاں اور پھل اگانے کی مہم بھی شروع کی گئی ہے (اے پ)

باغ جناح میں موٹر سائیکل لیجانیکی ممانعت

لاہور ۱۰ر اپریل۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کا ایک نوٹ مظہر ہے کہ عوام کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون کے مطابق باغِ جناح (لارنس باغ) میں موٹر سائیکل لیجانیکی اجازت نہیں۔ موٹر سائیکل اندر لیجانیوالے لوگ گرفتار کئے جا سکتے ہیں (اے پ)

خفیہ ریشہ دوانیوں سے بچنے کی تلقین

کیمبلپور ۱۱ اپریل۔ کیمبلپور میں جمعہ کے دن پیر صاحب مانکی شریف کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ مولانا بشیر احمد اخگر اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعلقات عامہ (فیلڈ پبلسٹی) نے اس جلسے میں تقریر کرتے ہوئے عوام کو ایسے لوگوں کی خفیہ ریشہ دوانیوں سے بچنے کی تلقین کی۔ جو پاکستان کے اقتصادی بحران اور ہندوستان سے جنگ کی افواہیں پیدا کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ پاکستان کے دشمن ہیں۔ اور پاکستان میں بدنظمی پیدا کرنے کے خواہشمند ہیں۔ آپ نے پاکستان کی اقتصادی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ نیا اسلامی ملک خود کفیل ہے۔ اور صنعتی ترقی کے پروگرام کے ماتحت یہاں ہر چیز کی فراوانی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

اس سے پہلے مولانا نے ضلع جہلم کے ایک گاؤں میں بھی تقریر کی جہاں آپ نے تعلیم کی اہمیت کو واضح کیا۔ اور عوام کو بچت کی عادت پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ آپ نے پاکستان سیونگس سرٹیفکیٹ خریدنے کے فائدے بھی بیان کئے۔

مشرقی پنجاب سے بچھڑی ہوئی عورتوں کو نکالنے کی زبردست مہم

لاہور ۱۱ اپریل۔ پاکستان پولیس لائزان افسروں اور کارکن عورتوں کا ایک دستہ مشرقی پنجاب اور ریاستوں میں بچھڑی ہوئی عورتوں کو برآمد کرنے کے کام میں مدد دینے کے لئے بھیجا گیا ہے۔

جالندھر کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل عبدالرحمن نے ان کارکنوں کی رخصت سے پہلے مخاطب کرتے ہوئے کہا "میں آپ سے متوقع ہوں کہ آپ مل جل کر کام کریں گے اور انسانی خدمت کے اس کام میں ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔ رضاکار عورتوں کو مبارکباد دیتے ہوئے آپ نے کہا آپ بچھڑی ہوئی عورتوں کی نگہبان ہوں گی۔ مجھے امید ہے کہ آپ لڑکیوں کو حفاظت ہمدردی اور محنت سے رکھیں گی۔ اور انہیں یقین دلائیں گی کہ وہ بہت جلد ان کے لواحقین کے پاس پہنچا دی جائینگی۔

مشرقی اور مغربی یورپ کے بلاک
حکومت مصر کا رویہ

قاہرہ ۹ اپریل مصر کے ایک مشہور اخبار البلاغ نے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ برطانوی حکومت نے مصر کی حکومت سے یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ مشرقی اور مغربی ملکوں کی کشمکش کے متعلق اپنا رویہ واضح کریں۔ (گلوب)

کشمیر کا بچہ بچہ دل سے پاکستان کا حامی ہے
میرواعظ سید ضیاء الحق کا بیان

لاہور ۱۰ اپریل۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے شعبہ نشر و اشاعت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ کشمیر کے دو مشہور رہنما سجادہ نشین سید ضیاء الحق صاحب اور پیر ضیاء الدین صاحب ممبر کشمیر اسمبلی لاہور میں چند روز قیام کرنے اور مختلف ذمہ دار اصحاب سے ملنے کے بعد راولپنڈی روانہ ہو گئے ہیں۔

میرواعظ سید ضیاء الحق صاحب مفتی و سجادہ نشین کوہمی کشمیر جن کے مرید کشمیر کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔ حال ہی میں کشمیر سے یہاں پہونچے ہیں۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے کہ ڈوگروں اور عبداللہ شاہی نے جو ستم اہل کشمیر پر ڈھائے ہیں۔ ان کے پیش نظر یہ توقع رکھنا کہ اہل کشمیر انڈین یونین کے حق میں ووٹ دیں گے ایک سراب ہے۔ کشمیر کا بچہ بچہ حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کا پیرو اور پاکستان کا دل سے حامی ہے۔ شیخ محمد عبداللہ اور اس کے حامیوں کی بھی وہ بنیادی کمزوری ہے جو انہیں آزادانہ استصواب رائے سے باز رکھ رہی ہے۔ اسی لئے وہ چاہتے ہیں۔ کہ ہندوستانی فوج کی سنگینوں تلے استصواب رائے ہو۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے میرواعظ صاحب موصوف نے فرمایا۔ کہ مسلمانوں کے زمانہ سے کشمیر کبھی ریاست نہیں رہی بلکہ یہ ایک صوبہ تھا سکھ حکومت کے زمانہ میں بھی صوبہ رہا۔ میاں گلاب سنگھ جموں کا معمولی جاگیردار تھا۔ اس کی غداری کے عوض انگریزوں نے اس کے ہاتھ نہایت ارزاں قیمت پر کشمیر کو فروخت کر دیا۔ اب اس ناجائز سودے کا منسوخ ہونا ضروری ہے۔ اور اسی طرح ایک صوبہ کی حیثیت میں پاکستان کے ساتھ شامل ہونا بھی ضروری ہے۔ نہ پہلے یہ ریاست تھا۔ نہ اب یہ ریاست رہے گا۔

حیدرآباد کا مستقبل عظیم الشان ہوگا
قاسم رضوی کا ادعا

حیدرآباد ۱۰ اپریل۔ مسٹر قاسم رضوی صدر انجمن اتحاد المسلمین نے "رضاکار دستے" کے سلسلہ میں ۵۰ ہزار کے مجمع میں پُر زور الفاظ میں یہ دعوے کیا۔ کہ تم دیکھو گے کہ ریاست حیدرآباد عنقریب ہی چھوڑے ہوئے اضلاع دوبارہ حاصل کرے گی۔ وہ دن دور نہیں جب کہ خلیج بنگالہ کی لہریں ہمارے شہنشاہ معظم کا استقبال کرنے کے لئے آگے بڑھیں گی۔ آپ کو نظام حیدرآباد و برار ہی نہیں بلکہ شمالی سرکار کا بھی نظام پکارا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ لوگ چلا رہے تھے کہ رضاکار دستے کے موقعہ پر فتنہ و فساد مچیگا۔ مگر رضاکاروں کے صلح جویانہ اور پُر امن طریق عمل نے ایسا کہنے والوں کو جھٹلا کر رکھ دیا ہے۔

آپ نے کہا کہ انڈین گورنمنٹ ریاست کے الحاق یا اس میں ذمہ دار گورنمنٹ بننے کے سوال اور ترک کر کے رضاکاروں کو منتشر اور غیر مسلح کرنے پر زور دے رہی ہے۔ تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ حیدرآباد پر تسلط جمانے کے لئے اپنا راستہ صاف کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ انڈین یونین کے لئے اب ایک ہی راستہ ہے۔ اور وہ یہ کہ باعزت طریق پر حیدرآباد کی آزادی کو تسلیم کر لے۔ اور دوستانہ تعلقات قائم کر لے۔ آپ نے انڈین یونین اور اس کے لیڈروں کو یقین دلایا۔ کہ حیدرآباد ہندوستان کا بہترین دوست ثابت ہوگا۔ بشرطیکہ انڈین یونین اس کے جذبات کی قدر کرے۔ اگر ایسا نہ ہوا تو دیر پا تعلقات قائم رکھنا ناممکن ہو گا۔ اتحاد المسلمین کے صدر نے انڈین یونین کو واضح الفاظ میں متنبہ کیا۔ کہ اگر اس نے جلد بازی میں مسلمانوں کے ساتھ جنگ شروع کر دی۔ تو ہم اس کے نہایت خطرناک دشمن ثابت ہوں گے۔

آخر میں مسٹر رضوی نے تمام رضاکاروں سے پختہ عہد لیا۔ کہ وہ نہ صرف اپنی شہنشاہیت اور آزادی کو ہی محفوظ رکھیں۔ بلکہ وہ اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔ جب تک کہ اپنے کھوئے ہوئے علاقے دوبارہ واپس نہ لے لیں۔ سامعین نے آپکی تقریر پر لبیک کہا۔ آپ نے سکندرآباد کے رضاکاروں کو بھی یہی ہدایات دیتے ہوئے کہا اپنے آپکو منظم بناؤ۔ کمزور اور مظلوم کی حفاظت کرو۔

ایرانی وفد کی طرف سے قائد اعظم کی خدمت میں ہدیۂ عقیدت

کراچی ۹ اپریل۔ طہران کے ایک بارسوخ روزنامہ ستارہ کے ایڈیٹر اقوائی احمد ناکلی نے فارسی کی ایک مشہور رباعی جس میں ایک پرانی تمثیل بیان کی گئی ہے۔ کہ کس طرح جنگل کے مختلف جانوروں نے سلیمان بادشاہ کے حضور اپنے اپنے رنگ میں نذر عقیدت پیش کئے پڑھ کر قائد اعظم کے حضور ہرن کی کھال کا ایک ٹکڑا پیش کیا۔ جس پر دسویں امام حضرت امام محمد باقر نے قرآن کریم کی آیات لکھی ہوئی تھیں۔ نیز فارس کے شعراء کا کلام پیش کیا۔ پاکستان اور ایران میں دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی غرض سے ایران کی طرف سے خیر سگالی کا یہ تیسرا مشن تھا۔ (اے۔پ)

بقیہ صفحہ اول

مسئلہ کشمیر کو حل کرنے میں آخری راؤنڈ ٹیبل کانفرنس بھی ناکام ہو گئی

بذات خود موجود تھے۔ اور وان لنگن ہوکی بجائے بلجیم کے دوسرے نمائندے ایم جوسف نیسوٹ نے مذاکرات میں حصہ لیا۔

دونوں نمائندوں نے اس چھ ماہ پرانے قضیہ کے متعلق اپنا اپنا آخری نظریہ پیش کیا۔ جس سے ظاہر ہوتا تھا۔ کہ طرفین کے درمیان دو بنیادی امور کے متعلق اب بھی بعد المشرقین پایا جاتا ہے۔ وہ بنیادی امور کشمیر سے بیرونی افواج کا انخلاء اور شیخ عبداللہ کی موجودہ حکومت کا مستقبل ہیں۔ ایک گھنٹے کی بحث و تمحیص کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے نمائندے اٹھ کر چلے گئے۔ اور چاروں صدر صاحبان اس سوچ و بچار میں مصروف رہے۔ کہ معاملات کو سلجھانے کے لئے اب کیا نیا قدم اٹھایا جائے ایک ہفتہ کے اندر اندر یہ چاروں صدر آئندہ کے لئے طریق کار وضع کر لیں گے۔ منگل کی صبح کو یہ چاروں صدر ڈاکٹر الفانسو لوپ کے دفتر میں پھر اکٹھے ہونگے پھر کونسل کے سامنے مشترکہ تجاویز پیش کرنے کے لئے باہم تبادلۂ خیالات کریں گے مبصرین کا خیال ہے۔ کہ اس سلسلہ میں کشمیر کا پہلا دور اب یقیناً ختم ہو چکا ہے۔

اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۳۳ کے ماتحت طرفین کو موقعہ دیا گیا تھا۔ کہ وہ باہم گفت و شنید کر کے معاملے کو سلجھانے کی کوشش کریں۔ مبصرین اس خیال میں متفق ہیں۔ کہ یہ تمام کوششیں ناکام ثابت ہو چکی ہیں۔ اور ان میں آئندہ کامیابی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ خیال ہے کہ حالات سے مجبور ہو کر اب چارٹر کی دفعہ ۳۶ کی طرف کونسل رجوع کرے گی۔ جو کونسل کو اس بات کا اختیار دیتی ہے۔ کہ کونسل سمجھوتہ کرانے میں خود پیشقدمی کرے۔ اور اس سلسلہ میں طرفین کے واسطے کوئی معین طریق عمل وضع کرے۔ اور اگر بین الاقوامی امن خطرہ میں ہو تو کونسل باہمی سمجھوتہ سے معین شرائط بھی پیش کر سکتی ہے اگر صدروں نے منگل کے روز اپنا کام مکمل کر لیا۔ تو پھر امید ہے اگلے جمعرات کے دن کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش ہو جائے گا۔ لیکن اس بات کا بھی امکان ہے۔ کہ چیکوسلواکیہ اور فلسطین کے مسائل کی وجہ سے یہ معاملہ مزید التواء میں پڑ جائے (رائٹر)

یمن کے نئے امام کی مضبوط پوزیشن

لنڈن ۹ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ یمن کے نئے امام نصیر الدین تقریباً تمام ملک کو کنٹرول کر رہے ہیں۔ بعض اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ عرب کے ۳۰ سرداروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور نئے امام کی فوجیں شہروں اور دیہات پر مضبوطی سے جمی ہوئی ہیں (گلوب)